SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

PRESS RELEASE

For immediate release
April 23, 2019

ایس ای سی پی نے کیپیٹل مارکیٹ کے فروغ، کاروباری آسانیوں، سرمایہ کاروں کے تحفظ اور شفافیت کے لئے جامع اصلاحات متعارف کروادیں

اسلام آباد(23 اپریل) سیکورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان پاکستان کی کیپیٹل مارکیٹ کے فروغ، کاروباری آسانیوں کی فراہمی، سرمایہ کاروں کے تحفظ اور شفافیت کے لئے کثیر الجہتی اصلاحات متعارف کروادی ہیں۔ کیپیٹل مارکیٹ کے اصلاحاتی ایجنڈا کا مقصد ایس ای سی پی کی جانب سے کی جانے والی اصلاحات کا مقصد مارکیٹ کی بڑھوتی اور لیکوڈیٹی میں اضافہ کرنا ہے جبکہ مارکیٹ سے مشکل ریگولیشنز کو کم کرکے آسانی فراہم کرنا ہے۔

کیپیٹل مارکیٹ کی اصلاحات کے سلسلے میں سیکورٹیز مارکیٹ کے بروکروں کے لئے لائسنس کے اجراء اور تجدید کے طریقہ کار کو سادہ اور آسان کردیا ہے جبکہ ریگولیٹری فریم ورک کے تحت بروکروں کے لئے سالانہ معلومات اور دستاویزات کے تقاضوں کو بھی بہت کم کردیا گیا ہے۔ کسی بھی بروکریج ہاوس کے ڈائریکٹرز اور سپانسرز کے لئے پاکستان سٹاک ایکس چینج کے پاس حصص کو پلیج کرنے کے لئے سرمائے کی کم سے کم سطح میں بھی تبدیلی کی دی گئی ہے۔

کیپیٹل مارکیٹ میں شفافیت اور سرمایہ کاروں کے تحفظ کے لئے کی جانے والی ایک اہم پیش رفت اپنے صارف کی پہچان کا مرکزی ادارہ(Centralized KYC Organization) کا قیام ہے جو کہ جلد کام شرور کردے گا۔ یہ سرمایہ اکروں کے لئے ایک سادہ اور آسان طریقہ کار ہے گا اور انہیں صرف ایک ہی بار اس مرحلے سے گزرنا پڑے گا چاہے وہ مختلف بروکروں اور میوچل فنڈز کے ساتھ کتنے ہی اکاوئنٹ کھولیں۔ اس کے علاوہ حصص کے ٹریڈنگ اور تحویل کے لئے ایک ہی مشترکہ اکاؤئنٹ کھولا جاسکے گا۔ کے وائے سی کے بائیو میٹرک طریقہ کار اور موبائل فون نمبر کی تصدیق کی جائے گی جس سے مارکیٹ میں شفافیت کو یقینی بنایا جائے گا۔
علاوہ ازیں ، پاکستان سٹاک ایکسچینج کے ساتھ مل کر، سیکورٹیز بروکرز کے لئے ہنگامی صورت حال سے نمٹنے کے لئے فنڈ کا قیام بھی عمل میں لایا گیا ہے۔ ایس ای سی پی نے ایسی ریگولیٹری شرائط کو بھی ختم کردیا ہے جو کہ مارکیٹ میں حقیقی نیگوشی ایٹد ڈیل مارکیٹ Negotiated Deal Market (NDM) میں ہونے والے سودوں میں مشکلات کا باعث تھیں۔

صارفین کے بیلنس کو بروکرز کے پاس موجود غیر استعمال شدہ بیلنس اور منافع کی تقسیم کو بھی آسان کردیا گیا ہے ۔ محدود ایشورنس رپورٹ کے تقاضوں کو بھی ختم کردیا گیا ہے انسپکشن کا جامع طریقہ کار متعارف کروادیا گیا ہے اور اب بروکرز کو ایس ای سی پی، پی ایس ایکس، نیشنل کلیئرنگ کمپنی اور

سی ڈی سی کا الگ الگ آڈٹ نہیں کروانا پڑے گا۔ سکیورٹیز بروکروں کے لئے ایڈورٹائزمنٹ کی شرط کو بھی آسان بنا دیا گیا ہے۔ مزید پیشکش کنندگان کو اجازت دے دی گئی ہے کہ وہ الیکٹرانک ذرائع سے پی ایس ایکس کو اکاونٹس اور دیگر معلومات فراہم کر سکتے ہیں۔ جبکہ سینٹرل ڈیپازٹری کمپنی کے ٹیرف میں نمایاں کمی کر دی گئی ہے۔

اس کے علاوہ، غیر ملکی سرمایہ کاروں کے لئے پاکستان سٹاک مارکیٹ میں سرمایہ کاری کی حد کو 10 فیصد سے بڑھا کر 20 فیصد کر دیا گیا ہے۔اس کے ساتھ ساتھ مارکیٹ میں نئی مصنوعات کو متعاف کروانے اور ریگولیشنز کو آسان بنانے پر بھی کام کیا جا رہا ہے۔